65694 ـ رمضان کا روزہ توڑنے کی قسم اٹھالی

سوال

اگر کوئی شخص رمضان کا روزہ توڑنے کی قسم اٹھا لے تو کیا حکم ہو گا ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

اول:

رمضان المبارك كے روزے ہر عاقل بالغ اورمقيم اور روزہ ركھنے كى استطاعت ركھنے والے شخص پر فرض ہيں، اور جو شخص ايسا ہو اس كے ليے بغير كسى شرعى عذر كے روزہ نہ ركھنا حرام ہے، اور اسى طرح اس كے ليے روزہ توڑنے كى قسم اٹھانا بھى حرام ہے، كيونكہ اس كى قسم ميں حرام كام كا عزم اور تاكيد پائى جاتى ہے.

دوم:

جب كوئى مسلمان كسى معصيت و نافرمانى كے ارتكاب كى قسم اٹھائے تو اس كے ليے وہ معصيت و نافرمانى كا فعل كرنا جائز نہيں، بلكہ اسے اپنى قسم توڑنى واجب ہے، اور اسے چاہيے كہ وہ قسم كا كفارہ ادا كرے، كيونكہ رسول كريم صلى اللہ عليہ وسلم كا فرمان ہے:

" جس نے كسى كام كى قسم اٹھائى اور پھر وہ اس كے علاوہ كوئى اور اس سے بہتر اور اچھا ديكھے تو وہ اسے وہ بہتر اور اچھا كام كرنا چاہيے اور اپنى قسم كا كفارہ ادا كردے"

صحيح مسلم حديث نمبر (1650).

اور قسم كا كفارہ يہ ہے كہ: يا تو دس مسكينوں كو كھانا دے، يا انہيں لباس مہيا كرے، يا پھر ايك غلام آزاد كرے، اور جو كوئى ان تينوں ميں سے كوئى چيز نا پائے تو وہ تين روزے ركھے.

اللہ سبحانہ وتعالى كا فرمان ہے:

اللہ تعالى تمہارى قسموں ميں لغو قسم پر تمہارا مؤاخذہ نہيں كرتا، ليكن اس پر مؤاخذہ فرماتا ہے كہ تم جن قسموں كو

مضبوط کردو، اس کا کفارہ دس محتاجوں کو کھانا دینا ہے اوسط درجے کا جو اپنے گھروالوں کو کھلاتے ہو یا ان کو لباس دینا، یا ایك غلام یا لونڈی آزاد کرنا، ہے، اور جو کوئی نہ پائے تو وہ تین دن کے روزے رکھے، یہ تمہاری قسموں کا کفارہ ہے جب کہ تم قسم کھا لو، اور اپنی قسموں کا خیال رکھو! اسی طرح اللہ تعالی تمہارے واسطے اپنے احکام بیان فرماتا ہے تا کہ تم شکر کرو المآئدۃ (89).

آپ مزید تفصیل دیکھنے کے لیے سوال نمبر (45676) کے جواب کا مطالعہ ضرور کریں.

سوم:

اور جس نے بھی ایسا کیا ہو اسے اللہ تعالی کے سامنے توبہ و استغفار کرنی چاہیے، کیونکہ مسلمان شخص کے لیے یہ بہت ہی قبیح حرکت ہے کہ وہ رمضان کا روزہ توڑنے کی قسم اٹھا لے، یہ تو اس بات کی دلیل ہے کہ وہ اللہ تعالی کی حرمت کو توڑ رہا ہے، اور اس کی توہین کر رہا ہے، سوال نمبر (38747) کے جواب میں رمضان المبارك کا روزہ بغیر کسی شرعی عذر کے توڑنے کی خطرناکی بیان ہو چکی ہے، اور یہ کہ ایسا کرنے والے کے بارہ میں نفاق کا گمان ہوتا ہے، اللہ اس سے بچا کر رکھے.

امام ذہبی رحمہ اللہ تعالی " الکبائر" میں لکھتے ہیں:

" مومنوں کے ہاں یہ بات فیصلہ شدہ اورمقرر ہے کہ: جس شخص نے بھی بغیر بیماری اور غرض (یعنی بغیر شرعی عذر) کے رمضان المبارك کا روزہ ترك کیا تو وہ شخص زانی اور شراب نوش سے بھی زیادہ شریر اور برا ہے، بلکہ اس کے اسلام میں ہی شك کرتے ہیں، اور اس کے زندیق اور منحرف ہونے کا گمان کرتے ہیں " انتہی.

دیکھیں: الکبائر للذہبی (64).

اللہ تعالی سے ہم سلامتی و عافیت طلب اور دین اسلام پر ثابت قدمی طلب کرتے ہیں.

واللہ اعلم .